السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل تصوف میں ذکر کا جو طریقہ موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے کیا یہ صحیح ہے یا غلط؟ کیا یہ طریقہ سنت سے ثابت ہے؟ اگر ثابت ہے تو وہ کون کون سی حدیثیں ہیں جن سے اس کا ثبوت ملتا ہے اس مسئلہ کی وجہ سے لوگوں میں بہت سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صوفیہ میں رائج اذکار کو باجماعت ترنم سے جھوم جھوم کر پڑھنا ایک تو بیجا بدعت ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

(مَنۡ أَحۡدَثَ فِی أَمۡرِنَا هٰذَا مَا لَیۡسَ مِنۡهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں' وہ ناقابل قبول ہے۔''

اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ نیز فرمان نبی ﷺ ہے:

(مَنۡ عَمِلَ عَمَلاً لَیۡسَ عَلَیۡهِ أَمۡرُنَا فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے کوئی عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ غیر مقبول ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کیا ہے۔ مسلمان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اقوال وافعال میں نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ